ملاکی

1 ذیل میں اسرائیل کے لئے رب کا وہ کلام ہے جو اُس
نے ملاکی پر نازل کیا۔
2 رب فرماتا ہے، ”تم مجھے پیارے ہو۔“ لیکن تم
کہتے ہو، ”کس طرح؟ تیری ہم سے محبت کہاں ظاہر ہوئی
ہے؟“
سنو رب کا جواب! ”کیا عیسَو اور یعقوب سگے بھائی
نہیں تھے؟ تو بھی صرف یعقوب مجھے پیارا تھا 3 جبکہ عیسَو
سے مَیں متنفر رہا۔ اُس کے پہاڑی علاقے ادوم کو مَیں نے
ویران و سنسان کر دیا، اُس کی موروثی زمین کو ریگستان کے
گیدڑوں کے حوالے کر دیا ہے۔“ 4 ادومی کہتے ہیں، ”گو
ہم چکنا چُور ہو گئے ہیں تو بھی کھنڈرات کی جگہ نئے گھر بنا
لیں گے۔“ لیکن رب الافواج فرماتا ہے، ”بے شک تعمیر کا
کام کرتے جاؤ، لیکن مَیں سب کچھ دوبارہ ڈھا دوں گا۔ اُن
کا ملک ’بے دینی کا ملک‘ اور اُن کی قوم ’وہ قوم جس پر رب
کی ابدی لعنت ہے‘ کہلائے گی۔ 5 تم اسرائیلی اپنی
آنکھوں سے یہ دیکھو گے۔ تب تم کہو گے، ’رب اپنی
عظمت اسرائیل کی سرحدوں سے باہر بھی ظاہر کرتا ہے۔‘“

اماموں پر الزام

6 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے امامو، بیٹا اپنے
باپ کا اور نوکر اپنے مالک کا احترام کرتا ہے۔ لیکن میرا
احترام کون کرتا ہے، گو مَیں تمہارا باپ ہوں؟ میرا خوف
کون مانتا ہے، گو مَیں تمہارا مالک ہوں؟ حقیقت یہ ہے کہ
تم میرے نام کو حقیر جانتے ہو۔ لیکن تم اعتراض کرتے ہو،
’ہم کس طرح تیرے نام کو حقیر جانتے ہیں؟‘ 7 اِس میں کہ
تم میری قربان گاہ پر ناپاک خوراک رکھ دیتے ہو۔ تم پوچھتے
ہو، ’ہم نے تجھے کس بات میں ناپاک کیا ہے؟‘ اِس میں
کہ تم رب کی میز کو قابلِ تحقیر قرار دیتے ہو۔ 8 کیونکہ گو
اندھے جانوروں کو قربان کرنا سخت منع ہے، تو بھی تم یہ
بات نظرانداز کر کے ایسے جانوروں کو قربان کرتے ہو۔
لنگڑے یا بیمار جانور چڑھانا بھی ممنوع ہے، تو بھی تم کہتے
ہو، ’کوئی بات نہیں‘ اور ایسے ہی جانوروں کو پیش کرتے
ہو۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”اگر واقعی اِس کی کوئی بات
نہیں تو اپنے ملک کے گورنر کو ایسے جانوروں کو پیش کرو۔
کیا وہ تم سے خوش ہو گا؟ کیا وہ تمہیں قبول کرے گا؟ ہرگز
نہیں! 9 چنانچہ اب اللہ سے التماس کرو کہ ہم پر مہربانی
کرے۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”خود سوچ لو، کیا ہمارے
ہاتھوں سے ایسی قربانیاں ملنے پر اللہ ہمیں قبول کرے گا؟
10 کاش تم میں سے کوئی میرے گھر کے دروازوں کو بند
کرے تاکہ میری قربان گاہ پر بے فائدہ آگ نہ لگا سکو!
مَیں تم سے خوش نہیں، اور تمہارے ہاتھوں سے قربانیاں
مجھے بالکل پسند نہیں۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔
11 رب الافواج فرماتا ہے، ”پوری دنیا میں مشرق
سے مغرب تک میرا نام عظیم ہے۔ ہر جگہ میرے نام کو بخور
اور پاک قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ کیونکہ دیگر اقوام میں
میرا نام عظیم ہے۔ 12 لیکن تم اپنی حرکتوں سے میرے نام
کی بےحرمتی کرتے ہو۔ تم کہتے ہو، ’رب کی میز کو ناپاک
کیا جا سکتا ہے، اُس کی قربانیوں کو حقیر جانا جا سکتا ہے۔‘
13 تم شکایت کرتے ہو، ’ہائے، یہ خدمت کتنی تکلیف دہ
ہے!‘ اور قربانی کی آگ کو حقارت کی نظروں سے دیکھتے

ہوئے تیز کرتے ہو۔ ہر قسم کا جانور پیش کیا جاتا ہے، خواہ
وہ زخمی، لنگڑا یا بیمار کیوں نہ ہو۔“ رب الافواج فرماتا ہے،
”کیا مَیں تمہارے ہاتھوں سے ایسی قربانیاں قبول کر سکتا
ہوں؟ ہرگز نہیں! 14 اُس دھوکے باز پر لعنت جو مَنت مان
کر کہے، ’مَیں رب کو اپنے ریوڑ کا اچھا مینڈھا قربان
کروں گا‘ لیکن اِس کے بجائے ناقص جانور پیش کرے۔“
کیونکہ رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں عظیم بادشاہ ہوں، اور
اقوام میں میرے نام کا خوف مانا جاتا ہے۔

2 اے اماموں، اب میرے فیصلے پر دھیان دو!“ 2 رب
الافواج فرماتا ہے، ”میری سنو، پورے دل سے میرے نام
کا احترام کرو، ورنہ مَیں تم پر لعنت بھیجوں گا، مَیں تمہاری
برکتوں کو لعنتوں میں تبدیل کر دوں گا۔ بلکہ مَیں یہ کر بھی
چکا ہوں، کیونکہ تم نے پورے دل سے میرے نام کا احترام
نہیں کیا۔ 3 تمہارے چال چلن کے سبب سے مَیں تمہاری
اولاد کو ڈانٹوں گا۔ مَیں تمہاری عید کی قربانیوں کا گوبر
تمہارے منہ پر پھینک دوں گا، اور تمہیں اُس کے سمیت
باہر پھینکا جائے گا۔“

4 رب الافواج فرماتا ہے، ”تب تم جان لو گے کہ
مَیں نے تم پر یہ فیصلہ کیا ہے تاکہ میرا لاوی کے قبیلے کے
ساتھ عہد قائم رہے۔ 5 کیونکہ مَیں نے عہد باندھ کر
لاویوں سے زندگی اور سلامتی کا وعدہ کیا تھا، اور مَیں نے
وعدے کو پورا بھی کیا۔ اُس وقت لاوی میرا خوف مانتے
بلکہ میرے نام سے دہشت کھاتے تھے۔ 6 وہ قابلِ اعتماد
تعلیم دیتے تھے، اور اُن کی زبان پر جھوٹ نہیں ہوتا تھا۔ وہ
سلامتی سے اور سیدھی راہ پر میرے ساتھ چلتے تھے، اور
بہت سے لوگ اُن کے باعث گناہ سے دُور ہو گئے۔

7 اماموں کا فرض ہے کہ وہ صحیح تعلیم محفوظ رکھیں، اور
لوگوں کو اُن سے ہدایت حاصل کرنی چاہئے۔ کیونکہ امام
رب الافواج کا پیغمبر ہے۔ 8 لیکن تم صحیح راہ سے ہٹ گئے
ہو۔ تمہاری تعلیم بہتوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بن گئی
ہے۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”تم نے لاویوں کے ساتھ
میرے عہد کو خاک میں ملا دیا ہے۔ 9 اِس لئے مَیں نے
تمہیں تمام قوم کے سامنے ذلیل کر دیا ہے، سب تمہیں حقیر
جانتے ہیں۔ کیونکہ تم میری راہوں پر نہیں رہتے بلکہ تعلیم
دیتے وقت جانب داری دکھاتے ہو۔“

ناجائز شادیاں اور طلاق پر ملامت

10 کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ ایک ہی خدا
نے ہمیں خلق کیا ہے۔ تو پھر ہم ایک دوسرے سے بےوفائی
کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کی بےحرمتی کیوں کر رہے
ہیں؟

11 یہوداہ بےوفا ہو گیا ہے۔ اسرائیل اور یروشلم
میں مکروہ حرکتیں سرزد ہوئی ہیں، کیونکہ یہوداہ کے آدمیوں
نے رب کے گھر کی بےحرمتی کی ہے، اُس مقدِس کی جو
رب کو پیارا ہے۔ کس طرح؟ اُنہوں نے دیگر اقوام کی
بت پرست عورتوں سے شادی کی ہے*۔ 12 لیکن جس
نے بھی ایسا کیا ہے اُسے رب جڑ سے یعقوب کے خیموں
سے نکال پھینکے گا، خواہ وہ رب الافواج کو کتنی قربانیاں پیش
کیوں نہ کرے۔

13 تم سے ایک اَور خطا بھی سرزد ہوتی ہے۔ بےشک
رب کی قربان گاہ کو اپنے آنسوؤں سے تر کرو، بےشک
روتے اور کراہتے رہو کہ رب نہ ہماری قربانیوں پر توجہ دیتا،
نہ اُنہیں خوشی سے ہمارے ہاتھ سے قبول کرتا ہے۔ لیکن یہ
کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ 14 تم پوچھتے ہو،

*لفظی ترجمہ: یہوداہ نے اجنبی معبودوں کی بیٹیوں سے شادی کی ہے۔

"کیوں؟" اِس لئے کہ شادی کرتے وقت رب خود گواہ ہوتا
ہے۔ اور اب تُو اپنی بیوی سے بے وفا ہو گیا ہے، گو وہ
تیری جیون ساتھی ہے جس سے تُو نے شادی کا عہد باندھا
تھا۔ 15 کیا رب نے شوہر اور بیوی کو ایک نہیں بنایا، ایک
جسم جس میں روح ہے؟ اور یہ ایک جسم کیا چاہتا ہے؟ اللہ
کی طرف سے اولاد۔ چنانچہ اپنی روح میں خبردار رہو! اپنی
بیوی سے بے وفا نہ ہو جا! 16 کیونکہ رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، "مَیں طلاق سے نفرت کرتا
ہوں اور اُس سے متنفر ہوں جو ظلم سے ملبس ہوتا ہے۔
چنانچہ اپنی روح میں خبردار رہ کر اِس طرح کا بے وفا رویہ
اختیار نہ کرو!"

رب لوگوں کی عدالت کرے گا

17 تمہاری باتوں کو سن سن کر رب تھک گیا ہے۔ تم
پوچھتے ہو، "ہم نے اُسے کس طرح تھکا دیا ہے؟" اِس میں
کہ تم دعویٰ کرتے ہو، "بدی کرنے والا رب کی نظر میں
ٹھیک ہے، وہ ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔" تم یہ بھی کہتے
ہو، "اللہ کہاں ہے؟ وہ انصاف کیوں نہیں کرتا؟"

3 رب الافواج جواب میں فرماتا ہے، "دیکھ، مَیں اپنے
پیغمبر کو بھیج دیتا ہوں جو میرے آگے آگے چل کر میرا راستہ
تیار کرے گا۔ تب جس رب کو تم تلاش کر رہے ہو وہ
اچانک اپنے گھر میں آ موجود ہو گا۔ ہاں، عہد کا پیغمبر جس
کی تم شدت سے آرزو کرتے ہو وہ آنے والا ہے!"
2 لیکن جب وہ آئے تو کون یہ برداشت کر سکے گا؟
کون قائم رہ سکے گا جب وہ ہم پر ظاہر ہو جائے گا؟ وہ تو
دھات ڈھالنے والے کی آگ یا دھوبی کے تیز صابن کی
مانند ہو گا۔ 3 وہ بیٹھ کر چاندی کو پگھلا کر پاک صاف
کرے گا۔ جس طرح سونے چاندی کو پگھلا کر پاک صاف
کیا جاتا ہے اُسی طرح وہ لاوی کے قبیلے کو پاک صاف
کرے گا۔ تب وہ رب کو راست قربانیاں پیش کریں گے۔
4 پھر یہوداہ اور یروشلم کی قربانیاں قدیم زمانے کی طرح
دوبارہ رب کو قبول ہوں گی۔
5 رب الافواج فرماتا ہے، "مَیں تمہاری عدالت
کرنے کے لئے تمہارے پاس آؤں گا۔ جلد ہی مَیں اُن
کے خلاف گواہی دوں گا جو میرا خوف نہیں مانتے، جو جادوگر
اور زناکار ہیں، جو جھوٹی قسم کھاتے، مزدوروں کا حق مارتے،
بیواؤں اور یتیموں پر ظلم کرتے اور اجنبیوں کا حق مارتے
ہیں۔

تم اللہ کو دھوکا دیتے ہو

6 مَیں، رب تبدیل نہیں ہوتا، لیکن تم اب تک
یعقوب کی اولاد رہے ہو۔ 7 اپنے باپ دادا کے زمانے
سے لے کر آج تک تم نے میرے احکام سے دُور رہ کر اُن
پر دھیان نہیں دیا۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ میرے پاس
واپس آؤ! تب مَیں بھی تمہارے پاس واپس آؤں گا۔
لیکن تم اعتراض کرتے ہو، 'ہم کیوں واپس آئیں،
ہم سے کیا سرزد ہوا ہے؟' 8 کیا مناسب ہے کہ انسان
اللہ کو ٹھگے؟ ہرگز نہیں! لیکن تم لوگ یہی کچھ کر رہے ہو۔ تم
پوچھتے ہو، 'ہم کس طرح تجھے ٹھگتے ہیں؟' اِس میں کہ تم مجھے
اپنی پیداوار کا دسواں حصہ نہیں دیتے۔ نیز، تم اماموں کو
قربانیوں کا وہ حصہ نہیں دیتے جو اُن کا حق بنتا ہے۔ 9 پوری
قوم مجھے ٹھگتی رہتی ہے، اِس لئے مَیں نے تم پر لعنت بھیجی
ہے۔"
10 رب الافواج فرماتا ہے، "میرے گھر کے گودام
میں اپنی پیداوار کا پورا دسواں حصہ جمع کرو تاکہ اُس میں

خوراک دست یاب ہو۔ مجھے اِس میں آزما کر دیکھو کہ
مَیں اپنے وعدے کو پورا کرتا ہوں کہ نہیں۔ کیونکہ مَیں تم
سے وعدہ کرتا ہوں کہ جواب میں مَیں آسمان کے دریچے
کھول کر تم پر حد سے زیادہ برکت برسا دوں گا۔‘ 11 رب
الافواج فرماتا ہے، ”مَیں کیڑوں کو تمہاری فصلوں سے دُور
رکھوں گا تاکہ تمہارے کھیتوں کی پیداوار اور تمہارے انگور
خراب نہ ہو جائیں بلکہ پک جائیں۔ 12 تب تمہارا ملک
اِتنا راحت بخش ہو گا کہ تمام اقوام تمہیں مبارک کہیں گی۔“
یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

جس دن اللہ فیصلہ کرے گا

13 رب فرماتا ہے، ”تم میرے بارے میں کفر بکتے
ہو۔ تم کہتے ہو، ’ہم کیونکر کفر بکتے ہیں؟‘ 14 اِس میں کہ تم
کہتے ہو، ’اللہ کی خدمت کرنا عبث ہے۔ کیونکہ رب الافواج
کی ہدایات پر دھیان دینے اور منہ لٹکا کر اُس کے حضور
پھرنے سے ہمیں کیا فائدہ ہوا ہے؟ 15 چنانچہ گستاخ
لوگوں کو مبارک ہو، کیونکہ بے دین پھلتے پھولتے اور اللہ کو
آزمانے والے ہی بچے رہتے ہیں‘۔“

16 لیکن پھر رب کا خوف ماننے والے آپس میں
بات کرنے لگے، اور رب نے غور سے اُن کی سنی۔ اُس
کے حضور یادگاری کی کتاب لکھی گئی جس میں اُن کے نام
درج ہیں جو رب کا خوف مانتے اور اُس کے نام کا احترام
کرتے ہیں۔ 17 رب الافواج فرماتا ہے، ”جس دن مَیں
حرکت میں آؤں گا اُس دن وہ میری خاص ملکیت ہوں گے۔
مَیں اُن پر یوں رحم کروں گا، جس طرح باپ اپنے اُس
بیٹے پر ترس کھاتا ہے جو اُس کی خدمت کرتا ہے۔ 18 اُس
وقت تمہیں راست باز اور بے دین کا فرق دوبارہ نظر
آئے گا۔ صاف ظاہر ہو جائے گا کہ اللہ کی خدمت کرنے
والوں اور دوسروں میں کیا فرق ہے۔“

4 رب الافواج فرماتا ہے، ”یقیناً وہ دن آنے والا ہے
جب میرا غضب بھڑکتی بھٹی کی طرح نازل ہو کر ہر گستاخ
اور بے دین شخص کو بھوسے کی طرح بھسم کر دے گا۔ وہ جڑ
سے لے کر شاخ تک مٹ جائیں گے۔

2 لیکن تم پر جو میرے نام کا خوف مانتے ہو راستی کا
سورج طلوع ہو گا، اور اُس کے پَروں تلے شفا ہو گی۔ تب
تم باہر نکل کر کھلے چھوڑے ہوئے بچھڑوں کی طرح خوشی
سے کودتے پھاندتے پھرو گے۔ 3 جس دن مَیں یہ کچھ
کروں گا اُس دن تم بے دینوں کو یوں کچل ڈالو گے کہ وہ
پاؤں تلے کی خاک بن جائیں گے۔“ یہ رب الافواج کا
فرمان ہے۔

4 ”میرے خادم موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو یعنی وہ
تمام احکام اور ہدایات جو مَیں نے اُسے حورب یعنی سینا
پہاڑ پر اسرائیلی قوم کے لئے دی تھیں۔ 5 رب کے اُس
عظیم اور ہول ناک دن سے پہلے مَیں تمہارے پاس الیاس
نبی کو بھیجوں گا۔ 6 جب وہ آئے گا تو باپ کا دل بیٹے اور
بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کرے گا تاکہ مَیں آ کر ملک
کو اپنے لئے مخصوص کر کے نیست و نابود نہ کروں۔“